بسم اللہ الرحمن الرحیم

جسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Regd L. No 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور

فون نمبر ۲۹۷۹

تار کا پتہ :۔ ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۱۳

227

یوم ۔ یک شنبہ — ۶ محرم الحرام ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۳/۸ | ۵ تبوک ۱۳۳۳ ہش ۔ ۵ ستمبر ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۴۵

حکومت پاکستان مالی دشواریوں کا لحاظ کئے بغیر مشرقی بنگال کو پوری پوری امداد دیگی

مرکزی حکومت نے صوبائی حکومت کو اب تک امدادی کاموں کے لئے ساٹھ لاکھ روپے دیئے ہیں

پارلیمنٹ میں وزیر خزانہ کا انکشاف

کراچی ۴ ستمبر وزیر خزانہ چوہدری محمد علی نے آج پارلیمنٹ میں بتایا کہ حکومت پاکستان مالی دشواریوں کا لحاظ کئے بغیر مشرقی بنگال کو دی جانے والی امداد میں رکاوٹ نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ امداد کا اصل اندازہ صوبائی حکومت ہی لگا سکتی ہے۔ اور اسے جتنی بھی ضرورت ہوگی مدد پہنچائی جائے گی۔ لیکن اب تک صوبائی حکومت نے جتنی امداد مانگی ہے اسے فی الفور پورا کر دیا گیا پہلے پہلے حکومت نے ۳۰ لاکھ روپے مانگے۔ اس رقم کی منظوری ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر دے دی گئی۔ اس کے بعد مزید ۵ لاکھ روپے مانگے۔ جو اسے فوراً ادا کر دیئے گئے۔ وزیر خزانہ نے مسٹر عبدالحمید کی تقریر کے جواب میں یہ باتیں کہیں۔ ایوان میں دوسرے سب مقرروں نے مرکزی حکومت کی طرف سے دی جانے والی امداد پر اطمینان کا اظہار کیا صرف مسٹر عبدالحمید نے نکتہ چینی کی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے مفت چاول کی تقسیم کا خرچ بھی اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اس پر ۲۵ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ گویا اب تک مرکزی حکومت مشرقی بنگال کو ۶۰ لاکھ روپے دے چکی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا یہ تو فوری امداد ہے۔ جب سیلاب کا پانی اتر جائے گا۔ اور نقصان کی ساری صورت حال سامنے آجائے گی۔ تب اور امداد دی جائے گی۔

ایوان میں تقریر کرتے ہوئے سردار عبدالرب نشتر نے تجویز پیش کی کہ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ایک مستقل زائد ٹیکس لگایا جائے۔ تو جب بھی ملک کے کسی حصہ میں سیلاب کی وجہ سے امداد کی ضرورت ہو اس ٹیکس سے رقم دی جائے۔ وزیر خزانہ نے کہا میں اس تجویز پر غور کروں گا لیکن ایسا ٹیکس لگانے سے ملک پر ایک زائد بوجھ پڑ جائے گا۔

مشرقی بنگال میں فرید پور اور ٹیپرہ کے سوا باقی تمام علاقوں میں پانی اتر رہا ہے

ڈھاکہ ۴ ستمبر۔ مشرقی بنگال میں فرید پور اور ٹیپرہ کے ضلعوں کے سوا باقی تمام علاقوں میں پانی اتر رہا ہے۔ یا جوں کا قول ہے۔ رنگ پور۔ پبنہ اور بوگرا کے ضلعوں میں پانی اتر رہا ہے۔ سلہٹ اور راجشاہی کے ضلعوں میں سیلاب کی صورت حال میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ فرید پور اور ٹیپرہ میں پانی چڑھ گیا ہے۔ حکومت مغربی پاکستان کے تین سو روپے ماہوار پانے والے افسر اپنی ایک دن کی تنخواہ سیلابی فنڈ میں دیا کریں گے کرنافلی پیپر ملز نے ایک لاکھ روپیہ سیلابی فنڈ میں دینے کا اعلان کیا ہے۔

ادھر خبر آئی ہے کہ مشرقی بنگال میں خوراک کے $99\frac{1}{2}$ فیصدی ذخائر کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچا لیا گیا ہے۔ صوبہ کے گوداموں میں ۶۰ لاکھ من غلہ جمع تھا۔ جس میں سے ۵۹ لاکھ ۷۸ ہزار من غلہ بچا لیا گیا۔ ۲۲ ہزار من غلہ خراب ہو گیا۔

مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر سرتش چندر چٹو پادھیائے نے بھی تیزی سے امداد بہم پہنچانے پر مرکزی حکومت کی تعریف کی انہوں نے مغربی پاکستان اور دوسرے ممالک کے لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے مصیبت زدگان کے لئے فیاضانہ امداد دی ہے۔ مسٹر چٹو پادھیائے نے کہا کہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی ذمہ داری حکومت پاکستان پر نہیں ہے۔ بلکہ برطانوی حکومت پر ہے۔ جس کے حکمرانوں نے سیلاب پر قابو پانے کے لئے کوئی کام نہیں کیا۔ ملک فیروز خاں نون اور مسٹر مفیض الدین احمد نے اپنی تقریروں میں کہا کہ سیلاب کی شدت کی وجہ یہ ہے کہ مشرقی بنگال میں بہنے والے دریاؤں میں مٹی اٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی تہیں بلند ہو گئی ہیں۔ ملک فیروز خاں نون نے تجویز پیش کی کہ دریاؤں سے ریت نکلوائی جائے۔

وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے آج سیلاب کی صورت حال کے متعلق بحث ختم کرنی تھی۔ لیکن چونکہ اس مسئلہ پر بہت سے ممبروں نے تقریر کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ اس لئے صدر نے بدھ کا دن اس مسئلے پر بحث کرنے کے لئے دے دیا۔

پاکستان فلپائن کو تیس ہزار ٹن چاول بھیجے گا

کراچی ۴ ستمبر۔ آج کراچی میں پاکستان اور فلپائن کے درمیان ایک سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے۔ جس کے تحت پاکستان فلپائن کو تیس ہزار ٹن چاول دے گا۔ فلپائن میں خشک سالی کا دور دورہ ہے۔ اور وہاں چاولوں کی اشد ضرورت ہے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ یہ چاول جلد از جلد جہازوں میں لاد دیا جائے۔ تاکہ فلپائن قحط سالی کا مقابلہ کر سکے۔ اس سمجھوتہ کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان لمبی مدت کے لئے ایک بڑا سمجھوتہ ہوگا۔ جس کے لئے عنقریب بات چیت شروع کر دی جائے گی۔

نئی دہلی ۴ ستمبر۔ آل انڈیا مسلم جماعت کے سیکرٹری نے ہندوستانی پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے مسلمان ممبروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان کے فرقہ وارانہ فسادات کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مستعفی ہو جائیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

لاہور ۴ ستمبر (بوقت $8\frac{1}{2}$ بجے شب)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کے متعلق مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

" آج حضرت میاں صاحب کو سانس کی تکلیف نہیں ہوئی۔ شام تک ضعف رہا۔ لیکن اس وقت ضعف میں افاقہ ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے برابر دعائیں جاری رکھیں کیونکہ ڈاکٹروں کی رائے میں اصل بیماری ابھی گئی نہیں۔

اخباری کاغذ کے ماہر چاٹگام پہنچ گئے

ڈھاکہ ۴ ستمبر۔ اخباری کاغذ کے دو غیر ملکی ماہر آج چاٹگام پہنچ گئے۔ یہ ماہر پاکستان کی صنعتی کارپوریشن کی قائم کردہ نیوز پرنٹ فیکٹری کے لئے بطور مشیر کام کریں گے یہ ماہر سندربن میں اس جگہ کا بھی معائنہ کریں گے۔ جہاں پر فیکٹری قائم کی جائے گی

منیلا کانفرنس کے متعلق ابتدائی بات چیت ختم ہو گئی

منیلا ۴ ستمبر۔ جنوب مشرقی ایشیائی دفاعی کانفرنس میں حصہ لینے والے آٹھ ملکوں کی ابتدائی بات چیت آج منیلا میں ختم ہو گئی۔ پیر کے روز باضابطہ بات چیت شروع ہو گی جس میں آٹھوں ملکوں کے وزرائے خارجہ شرکت کریں گے

تونس کو حکومت خود اختیاری دینے کی بات چیت شروع ہو گئی

تونس ۴ ستمبر۔ تونس کو حکومت خود اختیاری دینے کے متعلق تونس اور فرانس کے نمائندوں کی بات چیت آج تونس شہر میں شروع ہو گئی۔ کانفرنس کی صدارت ہے نے کی۔ فرانس کی نمائندگی تونس اور مراکش کے امور کے فرانسیسی وزیر نے اور تونس کی نمائندگی وزیر اعظم طاہر بن عمر نے کی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انصاف پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال کرنے کی مذمت

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال والذی نفسی بیدہ لان یاخذ احدکم حبلہ فیحتطب علی ظھرہ خیر لہ من ان یاتی رجلاً فیسألہ اعطاہ او منعہ (صحیح بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر تم میں سے ایک آدمی رسی لے کر اپنی پیٹھ پر لکڑیاں لائے۔ اور انہیں بیچے۔ تو یہ بات کسی کے آگے سوال کرنے سے بہت بہتر ہے۔ کہ چاہے تو وہ دے اور چاہے تو نہ دے۔

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کی مطبوعات

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کے قیام کا سب سے بڑا مقصد ہر قسم کا اسلامی لٹریچر تیار کرنا اور قرآن مجید کا صحیح ترجمہ اور تفسیر اور قرآن مجید کے مشکل مقامات کا حل اور دیگر علوم قرآنیہ کی اشاعت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کلمات طیبات اور کتب احادیث کی طباعت نیز حضرت بانی جماعت احمدیہ کے ملفوظات اور آپؑ کی تحریرات سے موجودہ مفاسد کا حل اور مغربی مصنفین کے اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید پر اعتراضات کے جوابات وغیرہ دینا ہے۔

کمپنی ہذا کو کام کرنے کے لئے سرٹیفکیٹ مل چکا ہے۔ اور کمپنی نے پریس بھی خرید لیا ہے۔ مندرجہ ذیل کتابیں زیر کتابت ہیں۔ جو عنقریب چھپوائی جائیں گی۔

(۱) **سیرت خیر البشرؐ**:۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی تصنیف ہے۔ اور تمام واقعات صحیح بخاری سے ماخوذ ہیں۔

(۲) **نبیوں کا سردارؐ**:۔ اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کے حالات از ولادت تا وفات دیئے گئے ہیں۔ جو حضرت جماعت احمدیہ کی تصنیف لطیف دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی سے ماخوذ ہیں۔

(۳) **اسلامی اصول کی فلاسفی**:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تالیف ہے۔ جو اپنی شہرت کی وجہ سے محتاج تعارف نہیں۔

(۴) **بحث**:۔ جو تحقیقاتی عدالت برائے فسادات پنجاب میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے داخل کی گئی تھی۔ اس میں اسلامی آئیڈیالوجی اور احمدیت پر بڑے بڑے مشہور اعتراضات کے جوابات درج ہیں۔

ان کتابوں کے فروخت کرنے کے لئے مختلف شہروں میں ہمیں ایسے دوستوں کی ضرورت ہے۔ جو کمیشن پر ان کتابوں کو فروخت کر سکیں۔ ترجیح ان دوستوں کو دی جائے گی۔ جو آرڈر کے ساتھ کم از کم نصف قیمت ادا کر دیں گے۔ کمیشن پچیس فی صدی دیا جائے گا۔ (جلال الدین شمس ربوہ)

اراضی ربوہ کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اندرونی اور بیرونی محلہ جات ربوہ میں اراضی موجود ہے۔ خواہشمند احباب بذریعہ خط وکتابت تفصیلات معلوم فرمائیں۔

(۲) جو دوست باہر کے محلوں سے اندر کے محلوں میں اپنی زمینیں تبدیل کرانا چاہیں۔ وہ دی ادا کردہ رقم اور نئی رقم کا فرق ادا کر کے تبادلہ کروا سکتے ہیں۔

(۳) ہلکی قسم کے کارخانوں کے لئے دو دو کنال کے پلاٹ بھی موجود ہیں۔ خواہشمند احباب خط و کتابت فرمائیں۔

(۴) دوکانوں کے لئے بھی چند پلاٹ باہر کے محلہ دار الیمن (الف) ربوہ میں موجود ہیں۔ خواہشمند احباب فوری توجہ فرمائیں۔ (خاکسار اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

درخواست دعا

عزیز کلیم اللہ ناصر ابن جناب ڈاکٹر عبید اللہ صاحب لاہور تین ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ملک محمد عبد اللہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی قدرتیں دیکھنے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو

"بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا۔ تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے۔ اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ یہ کسی نے بالکل سچ کہا ہے ؎

عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد ❊ اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے۔ کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آجاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے۔ کہ اس کے مناسب حال اپنے آپ کو بناؤ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے۔ اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں۔ اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں۔ مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو۔ تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے۔ اور تائید میں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے۔ کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔" (ملفوظات)

آپ کا نام کس شق کے ماتحت آتا ہے؟

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہوئی ہیں۔

شق نمبر ۱:۔ ملازمین کے لئے۔ (ا) پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ۔ (ب) سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم۔

شق نمبر ۲۔ زمینداروں کے لئے (ا) دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ایک آنہ فی ایکڑ۔ (ب) دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مالک بحساب ۲ ر فی ایکڑ۔ (ج) دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع بحساب ۰ ر فی ایکڑ۔ (د) دس ایکڑ یا اس سے زیادہ زمین کے مزارع بحساب ایک آنہ فی ایکڑ۔

شق نمبر ۳۔ تاجروں کے لئے۔ بڑے تجار مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے۔ ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع۔

شق نمبر ۴۔ صناع (لوہار۔ بڑھئی) نیز مزدوری پیشہ احباب۔ ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی اور مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔

شق نمبر ۵۔ وکلاء اور ڈاکٹر صاحبان کے لئے (ا) پچھلے سال کی کل آمد سے موجودہ سال کی کل آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ۔ (ب) نیز ہر سال ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی۔

شق نمبر ۶۔ ٹھیکہ دار اصحاب کے لئے۔ سال کے مجموعی منافع کا ایک فی صدی۔

شق نمبر ۷۔ لجنہ اماء اللہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ترسیٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق نمبر ۸۔ خوشی کی تقاریب پر یعنی نکاح۔ شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر امتحان میں کامیابی وغیرہ مواقع پر حسب اخلاص و استطاعت۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے مسابقت فرمائیے۔ اور جنت میں اپنا گھر بنائیے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

سیکرٹریان صاحبان مال متوجہ ہوں

نظارت ہذا نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ تمام سیکرٹریان مال عموماً اور شہری اور قصباتی سیکرٹریان مال خصوصاً رسیدات کاربن سے کاٹا کریں۔ مروجہ رسید بکوں پر اس کا یہ طریق ہے۔ کہ رسید کے نچلے حصہ کو کاٹ کر اوپر والے حصہ اور مثنیٰ رسید کے درمیان کاربن رکھ کر رسید کاٹی جائے۔ رقم کا اندراج ہندسوں اور لفظوں دونوں میں کیا جائے۔ آئندہ طباعت کے وقت کاربن پیپر والی رسید بکیں چھپوائی جائیں گی۔

(ناظر بیت المال)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۵ تبوک ۱۳۳۳ ہش

طریق کار

پچھلے دنوں عراق کے علامہ امجد زہاوی نے جو فلسطین کے لئے امدادی سلسلہ میں لاہور بھی تشریف لائے تھے۔ اور جو عراق کی اسلامی تحریک سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملتان میں ایک ملاقات کے دوران میں اس بات پر زور دیا۔ کہ مسلم ممالک کی اسلامی تحریکوں کے درمیان باہم ربط وضبط اور تعاون کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ

"تقریباً تمام مسلم ممالک میں اسلامی تحریکیں موجود ہیں۔ اور ان کے درمیان ربط وضبط اور تعاون بہت ضروری ہے۔ اگر طریق کار کا کوئی اختلاف ان تحریکوں کے درمیان ہو۔ تو اسے نظر انداز کر دینا چاہیئے۔"

اس ضمن میں آپ نے مصر کی جماعت اخوان المسلمون کے متعلق بھی اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس جماعت کے متعلق یہ غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں۔ کہ وہ کوئی قومی یا وطنی تحریک ہے۔

علامہ زہاوی نے اخوان المسلمون کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے وہ بالکل صاف نہیں ہے۔ بلکہ مبہم ہے۔ یہ درست ہو سکتا ہے۔ کہ وہ کوئی قومی یا وطنی تحریک نہیں۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ کہ وہ ایک سیاسی جماعت ہے۔ اور اس کے عزائم یہ ہیں۔ کہ حکومتی اقتدار پر قابض ہو۔ یہیں تک بس ہوتی۔ تو پھر بھی کوئی بات نہیں تھی۔ مگر اخوان المسلمین کی تاریخ ظاہر کرتی ہے۔ کہ وہ طاقت کے ذریعہ حکومت پر قبضہ کرنا جائز سمجھتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہ ہر حکومت سے ٹکراتی چلی آئی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی اس قسم کی جد وجہد کی وجہ سے مصر میں بہت سا خون مسلمان بھی بہایا جا چکا ہے۔ اور وہ ملک وقوم کے لئے مفید ہونے کی بجائے نقصان دہ ہی ثابت ہوئی ہے۔

زیادہ افسوسناک امر یہ ہے۔ کہ وہ اسلام کے نام پر کھڑی ہوئی ہے۔ اور اس طرح وہ دنیا کے سامنے جو نمونہ اسلام کا پیش کر رہی ہے۔ وہ خود اسلام کی توسیع واشاعت کے راستہ میں حائل ہو رہی ہے۔

اگر اخوان المسلمین صرف وطنی اور قومی تحریک ہوتی۔ اور آئینی طریقوں سے ملکی حکومت پر قابض ہونے کی کوشش کرتی۔ تو چنداں مضائقہ نہیں تھا۔ مشکل یہ ہے۔ کہ وہ جو کچھ سرگرمیاں دکھا رہی ہے۔ وہ اسلام کے نام پر دکھا رہی ہے۔ اور دنیا ان کی سرگرمیوں کو دیکھ کر یہ تحقیقات تو نہیں کرتی۔ آیا یہ اسلام میں جائز بھی ہیں یا نہیں۔ وہ باور کر لیتی ہے۔ کہ جب خود مسلمانوں کی یہ جماعت ان سرگرمیوں کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ تو یقیناً یہ اسلام ہی کی تعلیم ہو گی۔ حالانکہ اسلام کی یہ قطعاً تعلیم نہیں ہے۔ کہ خاصکر ایک اسلامی ملک میں منتفیوں کی ایک سیاسی جماعت بنا کر ملک کے اقتدار پر قبضہ کرنا نہ صرف جائز ہے۔ بلکہ بڑے ثواب کا کام ہے۔

آج ہم دیکھتے ہیں۔ کہ دنیا میں دو لادینی تحریکیں ایک دوسرے کے متقابل دنیا کے اقتدار پر ایک دوسرے کے علی الرغم بالجبر قبضہ کرنے کے لئے باہم دست وگریبان ہیں۔ مگر ساتھ ہی ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ بھی کرتی ہے۔ کہ وہ دنیا میں امن قائم کرنا چاہتی ہے، مخالف ہی جنگ کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ امریکی جمہوریت کا بھی یہی دعوےٰ ہے۔ اور اشتراکیت کا بھی یہی دعوےٰ ہے۔ مگر دونوں کا عمل یہ ہے کہ منہ سے تو امن امن پکارتی ہیں۔ اور در پردہ زیادہ سے زیادہ جنگی سامان بنانے اور نت نئے زیادہ موثر ہلاکت آفرین ذرائع دریافت کرنے میں لگی ہوئی ہیں۔

یہ دونوں تحریکیں جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ لادینی اور الحادی تحریکیں ہیں۔ جن کا تمام دار ومدار مادی ساز وسامان پر ہے۔ اخلاقی اقدار دونوں کے نزدیک لاطائل ہو چکی ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو ملیا میٹ کرنے اور خود تمام دنیا پر چھا جانے کے لئے ہر جائز وناجائز طریق کو اختیار کرنے کو تیار ہیں۔

اہل اسلام کا یہ دعویٰ ہے۔ اور یہ دعوےٰ اصولاً غلط نہیں ہے۔ کہ آج اگر دنیا کو تباہی سے کوئی بچا سکتا ہے۔ تو صرف اسلام ہی بچا سکتا ہے مگر سوال یہ ہے کہ آج جبکہ تمام مادی طاقتیں ان طاغوتی تحریکوں کے ہاتھ میں ہیں۔ اور تمام مسلمان اقوام ان کے مقابلہ میں فی الواقع ہیچ ہیں۔ تو پھر اسلام موجودہ حالات میں دنیا کو تباہی سے کس طرح بچا سکتا ہے؟

ذرا پھر غور فرمایئے۔ امریکہ کے پاس مادی طاقتیں بے انتہا ہیں۔ روس کے پاس بھی ان کی کمی نہیں ہے۔ مگر دونوں کا دعویٰ ہے۔ کہ دنیا کو صرف ہم ہی تباہی سے بچا سکتے ہیں۔ امریکہ اس کی دلیل یہ دیتا ہے۔ کہ اس کے پاس ایٹمی قوت ہے۔ اس کے پاس ہائیڈروجن بموں کا ذخیرہ ہے۔ روس اس سے ڈر کر دبکا رہے گا۔ اور دنیا کو جنگ میں نہیں دھکیلے گا۔ مگر ہم امن چاہتے ہیں۔ دوسری طرف روس کا دعوےٰ بھی اس قسم کا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ کہ ہم لڑائی نہیں کرنا چاہتے۔ ہم امن چاہتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی ہم پر حملہ کرے گا تو ہم ترکی بہ ترکی جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔

سوال یہ ہے۔ کہ کیا اس ذہنیت سے دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے؟ کیا دنیا تباہی سے بچ سکتی ہے؟ اگر بارود جمع کر لیا جائے۔ اور کہا جائے۔ کہ ہم کبھی دھماکا نہیں ہونے دیں گے۔ کیا کوئی عقلمند اس کو تسلیم کر سکتا ہے۔ کیا اغلب نہیں کہ جب بارود کا اتنا وسیع ذخیرہ جمع ہو چکا ہو۔ تو ایک ذرا سی چنگاری وہ عالمگیر دھماکا اٹھائیگی۔ کہ جو دنیا کو تباہ کر کے رکھ دے گا۔

کیا یہ حالات ثابت نہیں کرتے۔ کہ دنیا کو اس وقت ایک ایسی تحریک کی ضرورت ہے۔ جس کا عمل ان دونوں متحارب لادینی تحریکوں سے الگ ہو۔ خاصکر یہ کہ وہ تحریک ایک الٰہی تحریک ہو۔ جس کا انحصار مادی سامانوں پر نہ ہو۔ بلکہ روحانی اور اخلاقی اقدار پر ہو۔ ایسی تحریک کہ جو انسانوں کے دلوں کو اس طرح پکڑے کہ اس کے ظلم وستم کے بازو شل ہو کر رہ جائیں۔ اور آج کل کے زمانہ میں ایسی تحریک وہی ہو سکتی ہے۔ جو موجودہ زمانہ کی عقلیت پرست ذہنیت پر بھی اثر انداز ہو سکے۔ جس کے پیچھے ایک ٹھوس روحانی اور اخلاقی بنیاد ہو۔ الغرض جس کے پیچھے خود خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہو۔

یہ حقیقت ہے۔ کہ ایسی تحریک صرف اسلامی تحریک ہی ہو سکتی ہے۔ کوئی دوسری دینی یا لادینی تحریک آج یہ کام نہیں کر سکتی۔ یہ عظیم الشان معجزہ نہیں دکھا سکتی۔

علامہ امجد زہاوی نے فرمایا ہے۔ کہ "اسلامی تحریکوں میں ربط وضبط اور تعاون ضروری ہے۔ اگر طریق کار کا کوئی اختلاف ان تحریکوں کے درمیان ہو۔ تو اسے نظر انداز کر دینا چاہیئے۔" مگر شاید علامہ موصوف اس امر کو نظر انداز کر گئے ہیں، کہ اسلامی تحریک ایک الٰہی تحریک ہے۔ اور اس لئے اس کے لئے الٰہی طریق کار ہی بہترین طریق کار ہے۔ اور وہی اس کو اس مقصد کے حصول میں کامیاب کرا سکتا ہے۔ جس مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس تحریک کا روز اول سے آغاز کیا ہے۔ اور جس کو قرآن کریم کے الفاظ میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

اقرأ باسم ربك الذی خلق۔ خلق الانسان من علق ۔ اقرأ وربك الاکرم الذی علّم بالقلم۔ علّم الانسان مالم یعلم۔ (سورہ علق)

یعنی اے مخاطب۔ اس اللہ تعالیٰ کے نام سے پڑھ جس نے پیدا کیا ہے۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ہے۔ پڑھ اور تیرا رب بہت کرم کرنے والا ہے۔ وہ جس نے قلم کے ساتھ سکھایا ہے۔ جس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا ہے۔ جسے وہ جانتا نہیں تھا۔

امداد سیلاب زدگان مشرقی بنگال

حبّ الوطن من الایمان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۹/۵۴ میں مصیبت زدگان مشرقی بنگال کی امداد کے لئے تحریک کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ مشرقی بنگال میں نہایت وسیع پیمانے پر سیلاب آئے ہیں۔ اور ان کے نتیجہ میں ہمہ گیر تباہی ہوئی ہے۔ ہم جو مغربی پاکستان میں رہنے والے پاکستانی ہیں۔ ہمارے دل میں سیلاب زدگان کی ہمدردی اور امداد کا جذبہ پورے جوش کے ساتھ موجزن ہونا چاہیئے۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ حبّ الوطن من الایمان۔ چنانچہ ہماری حبّ الوطنی کا تقاضا ہے۔ کہ ہم مصیبت زدگان وطنی بھائیوں کی امداد کریں۔ تا وہ یہ محسوس نہ کریں۔ کہ دکھ اور مصیبت کے وقت انہیں کسی نے پوچھا نہیں وغیرہ

حضرت اقدس کا خطبہ الفضل میں جلد طبع ہو جائیگا۔ مندرجہ بالا ملخص درج کرتے ہوئے جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ امراء جماعت اور سیکرٹریان مال اس ضمن میں چندہ جمع کر کے فوری طور پر بھجوائیں۔ یہ رقوم "امداد سیلاب زدگان مشرقی بنگال" کے کھاتہ امانت میں جمع ہونگی روپیہ افسر امانت صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوایا جائے۔

حضور نے خطبہ میں یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ اس تحریک کا روپیہ فوری طور پر جمع ہونا چاہیئے اس میں تاخیر مناسب نہیں ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

دُنیا کے مبلغِ اعظم کی بے مثال تبلیغی شان

از حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مشکلات

دنیا میں تبلیغی عمارت کی بنیاد قائم کرنے والے وجود خدا کے مامور اور مرسل ہی ہوا کرتے ہیں۔ سب مبلغین سے بڑا مبلغ خدا کا رسول ہوتا ہے۔ اور دوسرے اس کی ہدایت کے نیچے اس کی اقتدا میں تبلیغ کا کام کرتے ہیں۔ دنیا کی ہر قوم کی ہدایت کے لئے خدا کی طرف سے کوئی نہ کوئی رسول مبلغ ہو کر آیا۔ لیکن وہ رسول جو تمام اقوام عالم کے لئے مبلغ کر کے بھیجا گیا۔ اور جس کی تبلیغ ہدایت اور شریعت تمام قوموں اور تمام ملکوں اور تمام زمانوں کے لئے عام تھی۔ وہ ہمارے سید و مولےٰ رحمۃ للعالمین رسول رب العالمین سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ اور احمد مجتبےٰ ہیں۔

ہر ایک رسول کو تبلیغ کی راہ میں قوم کی طرف سے کئی طرح کی سخت سے سخت مشکلات پیش آئیں۔ جن کی وجہ سے انہیں اپنی رسالت اور نبوت کا منوانا مشکل ہو گیا۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ کام کہ نہ صرف ایک قوم کو اپنی نبوت اور رسالت کے ساتھ تمام نبیوں اور رسولوں کی نبوت اور رسالت کا منوانا بھی ضروری تھا۔ پھر مختلف مذاہب اور مختلف رسومات اور خیالات کے لوگوں کو اپنی شریعت کا تابع بنانا یہ وہ صورتیں مشکلات کی تھیں۔ جن کی نظیر پہلے نبیوں اور رسولوں میں قطعاً نہیں پائی جاتی پھر پہلے انبیاء اور رسل میں بعض داؤدؑ۔ اور سلیمانؑ کی طرح دولت اور حکومت کے لحاظ سے بعض موسےٰؑ اور مسیحؑ کی طرح ظاہری علم کے لحاظ سے بعض اسحٰقؑ۔ یعقوبؑ۔ اور یوسفؑ کی طرح خاندان نبوت اور نبی ابن نبی اور رسول ابن رسول کی شان ہے۔ بعض اسمٰعیلؑ اور یحیےٰؑ کی طرح والدین کی تربیت کے لحاظ سے ظاہری سامان رکھتے تھے۔ لیکن آپ کی ہستی عالم اسباب کے لحاظ سے بالکل ہیچ تھی۔ یہی وجہ تھی۔ کہ آپ کے دعوےٰ نبوت و رسالت کو سنتے ہی لوگ بول اٹھے لولا نزل ھذا القرآن علیٰ رجل من القریتین عظیم کہ اگر قرآن کلام نبوت و رسالت ہے۔ تو کیوں اسے کسی ایسے آدمی پر نہیں اتارا گیا۔ جو کسی نہ کسی شان کے لحاظ سے پر عظمت ہوتا۔

اور بنظر تحقیر آپ کی نسبت یہ بھی کہہ دیتے ھذا الذی بعث اللہ رسولا یعنے کیا یہی وہ شخص ہے جسے خدا نے دنیا کے لئے رسول بنا کر مبعوث کیا۔ ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ ہر طرح کی بے سروسامانی کے حالات میں آپ کا اپنے کام کو سرانجام دینا کتنا بڑا مشکل بلکہ تمام دنیا کے مشکل سے مشکل کاموں سے بڑھ کر مشکل تھا۔ گویا دنیا کی کایا پلٹنے کے لئے ایک طرف آپ کا بظاہر بے سروسامان وجود تھا۔ اور دوسری طرف آپ کے مقابلہ میں آپ کی مخالفت پر سارا جہان تھا۔ جہاں کی ساری قومیں تھیں جن میں حکومت والے اور دولت و ثروت والے بھی تھے۔ علم والے اور اہل کتاب بھی تھے۔ عقل والے اور فلسفہ و حکمت کے مدعی بھی تھے۔ ان سب کا مقصد وحید یہی تھا کہ ہر ممکن کوشش سے آپ کو اپنی کامیابی سے باز رکھیں۔ اور کامیاب اور بامراد نہ ہونے دیں۔

مبلغ کے اوصاف و اطوار

نہ کورۃ الصدر حالات اور مشکلات کی صورت کے ہوتے ہوئے آنحضورؐ نے تبلیغ کے فرائض کی ادائیگی کو جس عمدگی اور احسن سے احسن پیرایہ میں انجام دیا۔ اس کی تفاصیل تو آپ کی زندگی کے ہر لمحہ اور ہر لحظہ سے تعلق رکھنے کے لحاظ سے اس قدر وسعت رکھتی ہیں۔ کہ ان کے بیان کرنے کے لئے کئی دفتر چاہئیں لیکن بصورت قلت گنجائش ذیل میں چند امور بطور نمونہ ذکر کئے جاتے ہیں۔ لیکن اس سے قبل یہ بتا دینا ضروری ہے۔ کہ تبلیغی فرائض کی ادائیگی کے لئے مبلغ میں کیسے اوصاف و اطوار ہونے چاہئیں۔ جن کی بنا پر اسے تبلیغی فرائض کی انجام دہی علی وجہ الکمال میسر آ سکتی ہے۔ سو وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) تعظیم لامر اللہ و شفقت علی خلق اللہ کا پُر قوت احساس فطرت میں پایا جانا۔

(۲) توکل علی اللہ کا اعلےٰ مقام حاصل ہونا

(۳) حلیم اور بردبار ہونا (۴) مصائب اور آلام کے وقت پست ہمت نہ ہونا بلکہ اور آگے قدم بڑھانا (۵) تقوےٰ سے قول اور فعل کا مصبغ ہونا (۶) اخلاق فاضلہ اور اعمال صالحہ کے ساتھ لوگوں کو دعوت دینا (۷) لا یخافون لومۃ لائم کے طرز عمل کا پایا جانا (۸) ہمت بلند اور شجاعت کے اعلےٰ جوہر سے کامیابی کی کامل امید کے ساتھ ناکامی اور نامرادی یا یاس اور نومیدی کو پائے ثبوت و استقلال سے ٹھکرائے رکھنا (۹) مخالفوں کی مخالفت کو میدان دعوت کے لئے نیک فال اور اپنی کامیابی کے بڑھوتی کے لئے کھاد کے معنوں میں سمجھنا (۱۰) درد مند دل اور مضطر قلب کے ساتھ عام طور پر دعاؤں کی عادت کا ہونا (۱۱) کامیابی کے ظہور پر یا اپنے سے ادنےٰ مراتب کے لوگوں کو تکبر اور استحقار کی نظر سے نہ دیکھنا (۱۲) ساعی جمیلہ کے سلسلہ میں کامیابی کے حصول پر بھی کسل کو پاس نہ آنے دینا۔ اور نہ ہی سلسلہ تبلیغ میں فرائض کی ادائیگی کی رفتار میں سستی پیدا ہونے دینا۔ (۱۳) اعلائے کلمۃ اللہ اور دین کی اشاعت کی راہ میں ہر طرح کی قربانی اور ایثار کو پُر لذت جذبہ کے احساس کے ساتھ اختیار کرنا۔ (۱۴) لوگوں کے تکلیف دینے کے بعد ان کی تکلیف کو ہمدردی کی راہ سے انہیں معذور سمجھتے ہوئے دل سے بھول جانا۔ (۱۵) لوگوں کی خطاؤں کو کثرت سے معاف کرنا اور ان کی اذیتوں کی وجہ سے ان پر شفقت کرنے سے باز نہ رہنا۔ (۱۶) اصلاح خلق کے لئے حسن تربیت اور دعاؤں سے بہت کام لینا (۱۷) سب سے بڑھ کر یہ کہ لوگوں میں عرفان پیدا کرنے کے لئے ان کی نظر میں اللہ تعالےٰ کو سب مخلوق کے بالمقابل محبوب اور مقصود بنانے کے لئے کوشش کرنا اور توحید کے مقصود کو سب مقاصد کی روح رواں قرار دینا

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تبلیغی فرائض کو کس طرح ادا کیا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تبلیغی فرائض کی ادائیگی کا نقشہ منہاج زندگی کے لحاظ سے ذیل کی تین آیات سے ظاہر ہے۔

(۱) قل ان صلوٰتی و نسکی و محیای و مماتی للہ رب العالمین۔ (سورۃ انعام)

(۲) ان اللہ یأمر بالعدل والاحسان و ایتاء ذی القربیٰ و ینھیٰ عن الفحشاء والمنکر والبغی (نحل)

(۳) ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن (النحل)

پہلی آیت میں خالق اور مخلوق کے لئے بہترین تعلقات جو بلحاظ ایثار اور مخلصانہ قربانیوں کے ہو سکتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود میں ان کا نمونہ پیش کیا ہے۔ دوسری آیت میں خالق اور مخلوق کے تعلقات کے لحاظ سے حسن معاملات کی صورت کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ میں پیش کیا ہے۔ تیسری آیت میں دعوت و تبلیغ کے لئے تبلیغی فرائض کی ادائیگی جس بہتر سے بہتر صورت میں انجام پذیر ہو سکتی ہے۔ اس کا نقشہ پیش کیا ہے۔

سعید روحوں کی تلاش میں پھرنا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سعید روحوں کی تلاش میں تبلیغی فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ادھر ادھر چکر لگانا۔ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ سورۂ شعراء میں فرماتا ہے۔ الذی یراک حین تقوم و تقلبک فی الساجدین۔ یعنے اللہ تعالےٰ تجھے دیکھتا ہے۔ جب تو تبلیغی فرائض کی ادائیگی کے لئے مختلف مجالس میں جا کھڑا ہوتا ہے۔ اور جبکہ اللہ تعالےٰ کے پیام کو سنکر اس کے حکم کے آگے سربسجود ہونے والوں اور امر حق کے قبول کرنے کے لئے سر تسلیم خم کرنے والوں کی تلاش میں ادھر ادھر چکر لگاتا ہے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جہاں بھی تبلیغ کے لئے موقعہ ملتا وہاں جا کھڑے ہوتے اور تبلیغ کرتے کوشش کرتے کہ اس مجلس سے سعید روحیں پیغام حق کو قبول کر لیں۔ چنانچہ مکہ میں سوق عکاظ وغیرہ کے میلوں اور جلسوں اور دیگر مختلف موقعوں پر جہاں بھی آپ کو علم ہوتا آپ وہاں پہنچتے اور تبلیغی فرائض ادا فرماتے۔ مکہ والوں سے صدیق اور فاروق اور عثمان وغیرہ سعید روحیں جو ایمان لا کر اسلام میں داخل ہوئیں۔ وہ سب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تبلیغی جدوجہد اور آپ ہی کی مساعی جمیلہ کے ثمرات خیریہ اور نتائج حسنہ کے نمونے تھے۔

بار بار تبلیغ کرنا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تبلیغ ایک دفعہ کی تقریر سنانے کی صورت میں نہ کرتے۔ بلکہ بار بار سناتے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک فان لم تفعل فما بلغت رسالتہ۔

یعنے اے رسول منزل من اللہ احکام کو بار بار پیش کر اور بار بار سنا اور بار بار پہنچا۔ بلغ جو امر کا صیغہ ہے۔ اس کا مصدر

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز

(۲)

(حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

سبابہ

التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں ہاتھ رانوں پر زانوؤں کے قریب رکھتے تھے۔ ہر دو ہاتھوں کی انگلیاں نہ بہت جڑی ہوئی نہ بہت کشادہ رہتی تھیں۔ سبابہ انگلی ابتداء میں نہ اٹھاتے تھے۔ لیکن جب التحیات پڑھتے ہوئے کلمہ وحدہ لا شریک لہ پر پہونچتے تھے۔ تب انگلیوں کو مٹھی میں کر لیتے اور صرف سبابہ کی انگلی نکلی رہتی۔ جیسا کہ ایک انگلی سے کوئی کسی طرف اشارہ کرتا ہے اور کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد پھر ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی طرح پھیلا کر ران پر رکھ لیتے تھے۔

نماز کے بعد کی دعا

آپ کی عادت نہ تھی کہ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد پھر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں۔ بلکہ فرمایا کرتے تھے کہ دعا کا اصل وقت تو نماز کے اندر ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ اس وقت انسان اللہ تعالےٰ کے حضور میں اس طرح ہوتا ہے۔ جیسا کہ کوئی بادشاہ کے دربار میں حاضر ہو اور اپنے معروضات کے پیش کرنے کا اسے موقعہ ملے۔ اور جب نماز ختم ہوتی تو پھر ایسا ہے کہ دربار سے باہر آ گیا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عادت تھی کہ نماز سے فارغ ہو کر یا تو فوراً اندرون خانہ چلے جاتے تھے یا وہیں مسجد میں بیٹھ کر خدام سے باتیں کرتے تھے جب کبھی کوئی دوست حضرت صاحب کی خدمت میں خاص دعا کرنے کے واسطے عرض کرتا۔ تو آپ کی عادت تھی۔ کہ وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے۔ اور نماز کے اندر دعا کرتے۔ غالباً ۱۹۰۲ء کا واقعہ ہے کہ میں ایک دفعہ ایسا سخت بیمار ہوا اور بیماری کے اندر ایک وقت ایسی بے چینی تھی۔ کہ میری بیوی نے سمجھا کہ اب میرا آخری وقت ہے وہ اسی وقت روتی چلاتی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پہونچی۔ حضور نے میری بیوی کو تھوڑی سی کستوری دی اور فرمایا کہ یہ مفتی صاحب کو کھلا دو۔ اور میں دعا کرتا ہوں۔ اور آپ اسی وقت اٹھ کر وضو کر کے نماز میں مصروف ہو گئے۔ یہ حضرت صاحب کی اس وقت کی دعائیں ہی ہیں۔ جس سے میں اب تک زندہ ہوں اس مشک کے کھاتے ہی میری حالت اچھی ہونے لگی۔ اور چند روز میں بالکل تندرست ہو کر میں نے اخبار بدر کی ایڈیٹری اور مینجری کا چارج لے لیا۔ فالحمد للہ علی نعمائہ و افضالہ

جب کبھی حضرت صاحب کی خدمت میں کوئی دعا کی درخواست کرتا۔ تو حضور یہی فرماتے کہ میں دعا کروں گا۔ لیکن شاذ کے طور پر ایسا بھی ہوا ہے کہ کسی نے عرض کی کہ حضور ابھی دعا کر دیں۔ تو ہاتھ اٹھا کر اس وقت بھی دعا کر دیتے تھے۔

اپنی زبان میں دعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس امر کو جائز سمجھتے تھے کہ نمازی مسنون دعاؤں کے بعد جو عربی زبان میں پڑھی جاتی ہیں۔ اپنی زبان مثلاً اردو یا پنجابی میں بھی دعائیں کرے۔ بلکہ تاکید فرمایا کرتے تھے۔ کہ نماز کے اندر اپنی زبان میں بھی دعا کیا کرو کیونکہ اس میں انسان اپنے جذبات کو اچھی طرح سے ظاہر کر سکتا ہے۔ ایک دفعہ کسی دوست نے عرض کی کہ حضور لوگ تو کہتے ہیں کہ نماز کے اندر اپنی زبان بولی جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ حضور نے ہنس کر فرمایا ان لوگوں کی نمازیں تو پہلے ہی ٹوٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ انہوں نے پنجابی اردو کے بولنے سے کیا ٹوٹنا ہے۔

اپنی زبان میں دعا نمازی کھڑے ہونے کی حالت میں یا رکوع میں یا سجدہ میں بیٹھے ہوتے ہر موقعہ پر کر سکتا ہے پہلے عربی میں مسنون دعائیں پڑھ لی جائیں اور اس کے بعد جتنی دیر چاہے اپنی زبان میں دعا مانگتا رہے۔

اطفال الاحمدیہ لاہور کا اجتماع

الفضل ۳ ستمبر صفحہ ۲ پر مجلس اطفال الاحمدیہ لاہور کے پہلے اجتماع کی جو روئیداد شائع ہوئی ہے۔ اس میں کتابت کی غلطی کی وجہ سے تقریری مقابلوں کا ذکر درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ اس مقابلہ میں خلیل احمد قلعہ گوجر سنگھ عبدالسمیع دہلی دروازہ اور لطیف احمد رتن باغ علی الترتیب اول دوم آئے تھے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

اسلام میں تعمیر مساجد کی اہمیت

مذہب اسلام کو ہی یہ نمایاں خصوصیت حاصل ہے۔ کہ وہ اپنے فضائل و محاسن کی وجہ سے عالمگیر اور جامع و مانع مذہب ہے۔ اسلام کا مقصد وحید مخلوق کو "معرفت الٰہی" کی طرف راہنمائی کرنا ہے۔ چونکہ معرفت الٰہی ہی حیات انسانی کے مقاصد میں بمنزلہ سرچشمہ کے ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

"ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون"

یعنی میں نے عوام و خواص کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ میرے مقام و مرتبہ کو معلوم کریں۔ اب سوال یہ ہے کہ وہ کون سے وسائل ہیں کہ جن کے ذریعہ سے حصول معرفت الٰہی ہوتا ہے۔ چنانچہ احادیث نبویہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ نماز کو معرفت الٰہی کے حصول کے لئے اول نمبر پر شمار کیا گیا ہے در اصل نماز تمام ان فضائل و مناقب کو لئے ہوئے ہے۔ جن سے اسلام کی غرض و غایت کو عملی صورت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ عملی نمونہ ہمیں اسلامی مساجد میں دکھائی دیتا ہے۔

مسجد کیا ہے؟ اسلامی مؤذن پانچ مرتبہ دن میں اعلان کرتا ہے۔ اے مومنو! اس دنیا کا خالق و مالک ایک خدا ہے۔ جو عبادت کے لائق ہے۔ وہ ہی ہمارا معبود ہے۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں۔ اگر تم خدا اور اس کے رسول سے رابطہ خوشنودی پیدا کرنا چاہتے ہو۔ اور حقیقی فلاح حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو آؤ مسجد میں اور ذکر الٰہی کرو۔ اور اپنے خالق کی تحمید و تمجید کرو۔ اذان کے چند منٹوں کے بعد اہل محلہ اپنے گھروں سے جوق در جوق محلہ کی مسجد میں پہونچ جاتے ہیں اور ایک ہی صف میں فقیر و امیر آسودہ حال اور تنگدست۔ افسر اور ماتحت کالا اور گورا اور مختلف ذات و پات کے افراد خدا تعالےٰ کے حضور مناجات کرنے کے لئے سربسجود ہو جاتے ہیں۔ وہاں سیکنڈ کلاس اور فرسٹ کلاس اور انٹر کے کمپارٹمنٹ نہیں ہیں۔ مسجد کا صحن اور بلڈنگ تمام امتیازات کو دور کر دیتا ہے۔ اور وہاں "محمود اور ایاز" ایک ہی صف میں اور ایک ہی امام کی قیادت میں نماز پڑھتے ہیں اسلام کسی کو خاندان یا تعلیم کی بناء پر بڑا قرار نہیں دیتا۔ بلکہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔

"ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم"

کہ اے لوگو! تم میں سب سے زیادہ معزز انسان وہ ہے۔ جو تم میں سے سب سے زیادہ متقی ہو۔ اسلامی مساجد اسلام کی اس فضیلت کی بہترین عملی مثالیں ہیں۔ کیا دنیا میں کوئی ایسی مسجد پیش کی جا سکتی ہے۔ جس میں کہ ثروت یا خاندانی علو و شرف کی بناء پر نمازیوں میں امتیاز کیا جاتا ہو۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ جہاں تک انسانیت کا تعلق ہے۔ خدا تعالےٰ دنیا میں مساوات عدل اور انصاف ایک انتظام کے ماتحت قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور اس غرض کے لئے اسلام نے مساجد کا قیام کیا ہے۔

واشنگٹن اور ہالینڈ میں مساجد

عصر حاضرہ میں جماعت احمدیہ تبلیغ اسلام کے فریضہ کو ادا کر رہی ہے۔ اور اس غرض کے لئے دنیا کے ہر حصہ میں مساجد کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ تاکہ اسلام کی عملی تبلیغ مؤثر اور کامیاب رنگ میں کی جا سکے۔ اس وقت واشنگٹن اور ہالینڈ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کے تحت مساجد تعمیر کرنے کا ارادہ ہے۔ مذکورہ بالا مقامات بین الاقوامی شہرت کے حامل ہیں۔ اور دنیا کے لئے اس لحاظ سے جاذب النظر ہیں۔ اور مذہبی لحاظ سے تثلیث کے مرکز ہیں۔ اگر اس جگہ مساجد کی تعمیر ہو جائے۔ تو ہم نہ صرف امریکہ اور ہالینڈ میں بلکہ دنیا کے دوسرے حصوں میں بھی تبلیغ اسلام کو کامیاب اور وسیع کر سکتے ہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ کے صغار و کبار اور ذکور و اناث اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر اپنے اموال پیش کر کے خدا اور اس کے رسول کی رضامندی کو حاصل کریں۔ اور ایسے لوگوں کے نام تاریخ اسلام میں اور احمدیت میں آب زر سے لکھے جائیں گے۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔ اسلئے یہ ایک نہایت ہی مبارک تحریک ہے۔ اور اس میں سب کو حصہ لینا چاہیئے۔

سچی باتیں

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

وفات نبوی سے متعلق جو مستند و مفصل روایتیں صحیح بخاری وغیرہ میں موجود ہیں سوہ اُردو میں بھی اچھی خاصی منتقل ہو آئی ہیں۔ اور کہنا چاہیئے کہ ہر پڑھے لکھے کے علم میں ہیں۔ ان سب کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ بالکل آخری لفظ جو زبان مبارک سے اس عالم ناسوت میں ادا ہوئے وہ یہ تھے۔

اللّٰھم فی الرفیق الاعلیٰ

"اے اللہ نہیں اب رفیق اعلیٰ ہی مطلوب ہے"

یہ کلمہ ہراس خوف و دہشت کا ہے۔ یا اس کے برعکس اُمید۔ آرزو، و اشتیاق کا؟ —— اور اس سے قبل آپ بار بار کیا فرماتے رہتے تھے؟

مع الذین انعم اللہ علیھم

"ان کی رفاقت جن پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی رہتی ہیں"

یہ لفظ ادا کس زبان سے ہو سکتے تھے؟ اس کے جس پر یاس غالب ہے۔ یا اس کے جس کا دل شوق اور ارمان سے لبریز ہے؟

—— ایک اور کلمہ دعائیہ بھی نقل ہوا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

اللّٰھم اغفر لی وارحمنی والحقنی بالرفیق الاعلیٰ

"اے میرے اللہ، میری لغزشوں سے درگزر فرمایئے۔ مجھ سے شفقت کا معاملہ کیجئے۔ اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دیجئے۔"

اس تاریخی واقعیت کو پیش نظر رکھ کر اب ارشاد ہو۔ کہ ہر اُمتی کے لئے، ہر کلمہ گو کے لئے اسوہ حسنہ کیا ہے؟ صحیح نمونۂ عمل کیا ہے؟ —— موت کے وقت ہراساں زدہ ہونا، وحشت کھانا، گھبرانا، ڈرنا، سہمنا، کہ جیسے کسی ظالم و جابر فرمانروا کا سامنا ہونے کو ہے۔ یا اس کے برعکس سکون و طمینان کے ساتھ پُر اُمید رہنا، بشارتوں کا متوقع رہنا۔ اور یہ سمجھتے رہنا کہ پیشی اس کے حضور ہو رہی ہے۔ جو ہمہ شفقت، ہمہ رحمت ہے؟ اور بشر اگر خیر البشرؐ کے طریقوں پر چل کر جسم کو روح کی ماتحت رکھ چکا ہے۔ جسم کو روح کے حکم میں لا چکا ہے۔ تو روح اپنے سفر کے وقت راہِ منزل کو کچھ دشوار بنائے گی بھی نہیں۔ رہیں وہ تکلیفیں جو خیر البشرؐ کو بھی اپنے آخری مرض میں محسوس ہوئیں۔ تو ظاہر ہے کہ ان کا تعلق محض مرض سے تھا۔ اور مرض کی جسمانی تکلیفیں جس طرح زندگی کے ہر لمحہ ممکن ہیں۔ اسی طرح آخری لمحہ بھی۔

ایک خوش مذاق سرکار

نئی دہلی ۲۸ اگست: آزادی کی ساتویں سالگرہ کے موقعہ پر صدر جمہوریہ ہند نے ہندوستان کی جو ممتاز علمی، ادبی اور سیاسی شخصیتوں کو خطاب سرفراز کیا ہے۔ یہ خطابات جن کا اعلان آج ایک غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ سے کیا گیا ہے ان شخصیتوں کو عطا ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ملک کی غیر معمولی خدمات تعلیم، سائنس، ادب، اور سماجی امور میں انجام دی ہیں۔ سب سے اونچا خطاب "بھارت رتن" کا ہے جو ہندوستان کی تین چوٹی کی شخصیتوں کو ملا ہے۔ اور اس کے بعد ۴۲ خطابات "پدم وبھوشن" پہلا ورگ دوسرا ورگ اور تیسرا ورگ کے ہیں۔ ان خطاب یافتوں میں تین مسلمانوں کے نام بھی ہیں۔"

خان بہادر اور رائے بہادر، شمس العلماء اور مہامہوپادھیا کا جانشین اور خوش مذاقی کا مرتبہ یہ "پدم وبھوشن" درجہ اول، درجہ دوم، درجہ سوم اور بہت خوب! —— سرکار برطانیہ کو مبارک ہو۔ کہ اس کی قائم کی ہوئی رسمیں اور روشیں ہزاروں بار لعنت بھیجنے اور لاکھوں بار اظہار بیزاری و بیتردی کے بعد ایک ایک کر کے از سر نو زندہ ہو رہی ہیں۔ اپنے تین "پدم وبھوشنوں" کے نام آپ سنیں گے؟ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں درجہ اول، مولانا حسین احمد صاحب درجہ دوم، جناب جوش ملیح آبادی درجہ دوم۔

رفتار اور سمت میں موج ہوا کی ہے

انگریزی کے رسالہ ایشیا میں ایک اطالوی اہل قلم نیکس ویلانی Vilaniya کا مقالہ "ایشیا اور مغربی دماغ" کے عنوان سے نکلا ہے۔ جو نیشنل ہیرلڈ میں نقل ہوا ہے۔ مقالہ میں اسلام کے شاندار ماضی پر مطلب ہے یا بس دونوں قسم کی جو گفتگو ہے۔ اس کے قطع نظر کر کے غور کے قابل حسب ذیل فقرے ہیں۔

"مشرق وسطٰی اور مشرق دونا میں نشر اونا کا جو معیار فکر ہے۔ پاکستان بھی اس سے کم از کم ۵۰ سال پیچھے ہے۔ قاہرہ اور استنبول میں سے کسی کو بھی کراچی سے ہدایت حاصل کرنا نہیں ہے۔ مشرق اونا کا پڑھا لکھا طبقہ سارے کا سارا گاندھی جی کی شخصیت کا دم بھر رہا ہے ...... اور پاکستان کے لئے عالم اسلام کی امامت کا کوئی خفیف امکان بھی نہیں۔ مشرق اونا کی چھوٹی چھوٹی قومیں لبنان اور عراق تک اس جدید تہذیب کی طرف جھک رہی ہیں۔ جس کی بنیاد اسلام اور دنیا سے جدید کی مفاصمت پر ہے۔"

کاش یہ حقیقت ہمارے علماء کے دل میں کوئی اتار سکتا۔ کہ نام نہاد دنیائے اسلام کو ابھی سو فی صدی اسلامیت کی طرف لانے اور مسلم قوموں کو مسلم کامل بنانے کے لئے کیسی کیسی کے ساتھ کتنی شدید جدوجہد اور سرجھی تبلیغ کی ضرورت ہے۔ اور اس اہم ترین و مقدس ترین مقصد کی خاطر آپس کے کتنے اختلافات کو نظر انداز کرنا پڑے گا۔ اور روزمرہ وارانہ اختلافات کے کتنے تلخ گھونٹ صبر کے ساتھ حلق کے ساتھ اُتارنے ہوں گے۔

قمار خانۂ بغداد

لکھنؤ سے روزنامہ اسجل ادارۃ کے پرچے سید تصدق حسین صاحب قادری بعض مضامین پر نشان لگا کر کبھی کبھی بھیجتے رہتے ہیں۔ شاید اس توقع پر کہ اس پر کچھ لکھا ضرور جائے گا۔ ایک تازہ پرچہ میں بغداد کے ایک بہت بڑے جوئے گھر یا قمار خانہ کا چشم دید حال درج ہوا ہے جس کا نام بھی شاید دنیا کے سب سے بڑے قمار خانے واقع سوئٹزرلینڈ کے نام پر مونٹ کارلو ہے۔ اور جس کا وجود بھی عراق جیسے مسلم ملک کے دارالحکومت کے لئے باعث ننگ و رسوائی ہے۔ قد ذرت مدینۃ الالعاب التی جلبت العار والدمار لعاصمۃ العراق —— یہی عراق جو عرب کے بعد ہی اسلام کا قدیم ترین و اہم ترین مرکز و منبع ہے! —— لکھا گیا ہے۔ اور ایک ہی موضوع پر بار بار کہاں تک لکھا جائے یہ خدا کا قہر نہیں تو اور کیا ہے۔ کہ ہم فرنگیوں سے سب کچھ لیتے ہیں۔ تو ان کی تہذیب کے بھی تاریک اور شیطانی پہلو۔ ان کے سینما اور ناچ گھر۔ ان کے شراب خانے۔ ان کے قمار خانے۔ ان کی نخوتیں اور ان کی غفلتیں اور ان کے تمدن کے روشن رُخ جو انہیں مادی تفوق کے عروج تک پہنچانے والے ہوئے ہیں۔ سب ہمارے لئے نامعلوم اور معدوم ہی رہتے ہیں۔

"سیکولر انصاف"

اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں کہ ہندوستان میں آج جتنے روزنامہ ہیں۔ ان کے لحاظ سے اردو (۱۷۰) تمام زبانوں میں صرف دوسرے نمبر پر ہے۔ یعنی ہندی (۲۸۷) کے بعد ہی۔ پیچھے اور بنگالی، مرہٹی، گجراتی، تلنگی، تامل وغیرہ سے کہیں آگے۔ یعنی ان میں سے کسی زبان کے روزناموں کی تعداد اردو کی آدھی بھی نہیں! —— اردو محض روزناموں کی بجائے اگر ہفتہ وار اور سہ روزہ اور پندرہ روزہ اور ماہوار وغیرہ بھی شامل کر لئے جائیں۔ تو اردو کا نمبر (۷۵۹) تیسرا ٹھہرتا ہے۔ یعنی ہندی (۵۵۹) اور انگریزی (۱۲۷۱) کے بعد ہی!

اعداد کی اس شہادت کے باوجود بھی سیکولر حکومت کا انوکھا انصاف یہی ہے۔ کہ اردو کو ہندی کے مساوی تو خیر کیا قرار دیا جاتا۔ ہندی کے بعد کا ثانوی درجہ بھی حاصل نہیں بلکہ وہ درجہ بھی نہیں جو بنگالی، مرہٹی، گجراتی اور تامل کو اپنے اپنے صوبوں میں حاصل ہے۔

(صدق جدید ۲۷ راگست ۱۹۵۴ء)

ولادت

مکرم چوہدری محمد نواز صاحب ڈپٹی کمرشل اسسٹنٹ پنجاب ٹرانسپورٹ لاہور کے ہاں مورخہ ۳۱ راگست کو فرزند تولد ہوا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ کہ مولا کریم نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ (عبدالکریم خالد)

(۲) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے منجھلے بیٹے محمد لطیف کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ دوست دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک اور خادم دین بنائے۔ (خاکسار محمد شفیع سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

(۳) مورخہ ۱۶/۸/۵۴ بروز سوموار اللہ تعالیٰ نے عاجز کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو عمر دراز عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ (ایم نور محمد سپروائزر پاکستان آرڈیننس راولپنڈی پاکستان)

(۴) ۲۵/۸/۵۴ کو میری ہمشیرہ اہلیہ ملک عبدالحفیظ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام نومولود کی صحت اور درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک سعید احمد ولد ملک محمد شفیع پنجابی بارک مرچنٹ ڈبہ ضلع حیدرآباد سندھ)

ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد پچیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہے

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی ہمشیرہ رضیہ ریحانہ قریباً ایک ہفتہ سے بخار کی وجہ سے زیادہ بیمار ہے۔ احباب کرام اس کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالمجید خاں ربوہ) (۲) چوہدری سردار خاں صاحب شیخوپوری چک ۸۰ سرگودھا کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار نذیر احمد آف گھٹیالیاں حال کراچی (۳) خاکسار ربوہ سے تبدیل ہو کر لالہ موسیٰ چلا آیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ میرا یہاں آنا دین و دنیا کے لئے خدا تعالیٰ بہتر اور بابرکت فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

(مرزا اللہ دتہ اسسٹنٹ لوکو شیڈ لالہ موسیٰ ضلع گجرات)

لاہور میں دودھ دہی کے نرخوں میں اضافہ ہوگیا

لاہور ۱۴ ستمبر بارش کی قلت اور پنجاب سے مویشیوں کی وسیع پیمانہ پر برآمد کے باعث گھی تو دو ایک ماہ سے چھ سات روپے سیر کے حساب سے بک رہا ہے۔ اب دودھ دہی کے نرخوں میں بھی اضافہ ہوگیا ہے — گوالوں اور شیر فروشوں کے فیصلہ کے مطابق آئندہ لاہور کے شہریوں کو دودھ آٹھ آنے سیر کی بجائے دس آنے سیر اور دہی دس آنے سیر کی بجائے بارہ آنے سیر ملے گا شہر کے بعض علاقوں میں اس فیصلہ پر پہلے سے ہی عمل شروع ہوچکا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ حکومت پنجاب لاہور میں سرکاری انتظام کے تحت دودھ سپلائی کرنے کی سکیم پر غور کر رہی ہے۔ لیکن وزیر اعلیٰ کی لاہور سے عدم موجودگی کے باعث تاحال کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ لاہور کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو افسر میاں محمد شفیع سکیم کا معائنہ کرنے کے لئے حال ہی میں بمبئی گئے تھے۔ واپسی پر انہوں نے وزیر اعلیٰ کے روبرو اپنی طویل رپورٹ پیش کر دی ہے۔

ناجائز لوہے کو ضبط کرنے کا فیصلہ

کراچی ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے اس سات ہزار ٹن لوہے کو بحق سرکار ضبط کر لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ آسٹریلیا سے بلا لائسنس درآمد کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اس لوہے کو درآمد کرنے والے تاجر کی ملکی و غیر ملکی املاک کے متعلق تحقیقات کرنے کا حکم بھی جاری کر دیا ہے، خیال ہے کہ پولیس اس سلسلہ میں عنقریب تفتیش شروع کر رہی ہے۔

متروکہ زرعی املاک کے سودے

عدالتوں سے توثیق کرانا ضروری ہوگا

کراچی ۱۴ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ متروکہ زرعی املاک کے جو سودے ۲۶ جولائی ۱۹۴۹ء سے پہلے ہو چکے تھے یا جن لوگوں نے اس تاریخ سے ترک وطن کے خیال سے اپنی زرعی جائدادیں فروخت کر دی تھیں۔ ان کی باقاعدہ توثیق عدالتوں سے کرانی ضروری ہوگی۔ اگر ان میں سے کسی جائداد کے سودے کا معاملہ تین ماہ تک عدالت میں پیش نہ کیا گیا تو ایسی جائداد پر کسٹوڈین قبضہ کر سکے گا۔

برطانیہ کے یہودیوں میں تشویش

لندن ۱۴ ستمبر۔ برطانیہ اور آئرلینڈ کی صیہونی فیڈریشن نے اس امر پر اظہار تشویش کیا ہے۔ کہ امریکہ اور برطانیہ نے عرب لیگ کے ممبر ملکوں کو مسلح کرنے کی پالیسی اختیار کر لی ہے۔ فیڈریشن نے اعلان کیا ہے کہ یہ پالیسی امن کے لئے زبردست خطرہ ہے اور مشرق وسطیٰ کے لئے اس پالیسی کے نتائج مضر ثابت ہونگے۔

ملکہ کی وفاداری کا حلف ختم ہوگیا

کیپ ٹاؤن ۱۴ ستمبر۔ کیپ ٹاؤن کی صوبائی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ اس کے ممبر ملکہ سے وفاداری کا حلف نہیں اٹھائیں گے یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ کونسل کے اجلاس کی ابتداء کرتے وقت دعا میں سلطنت برطانیہ کا جو ذکر کیا جاتا ہے۔ اسے حذف کر دیا جائے۔

لاہور امرتسر ریلوے سروس کے اجراء میں تعطل

کراچی ۱۴ ستمبر۔ وزارت مواصلات کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ناردرن ریلوے انڈیا کی اطلاع کے مطابق لاہور اور امرتسر کے درمیان مسافر گاڑی کی سروس میں تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان نے اپنی سرحد کی طرف کسٹم اور پولیس کی چوکیوں کا ابھی کوئی انتظام نہیں کیا۔

لاہور اور امرتسر کے درمیان ریلوے سروس پھر سے شروع کرنے کا فیصلہ نارتھ ویسٹرن ریلوے (پاکستان) اور ناردرن ریلوے (ہندوستان) کے نمائندوں میں ایک کانفرنس میں طے ہوا تھا۔ جو لاہور میں یکم اور دو مارچ ۱۹۵۴ کو منعقد ہوئی تھی۔ نادرن ریلوے کے نمائندوں نے کہا تھا۔ کہ وہ انڈین کسٹم اور پولیس کے محکموں کے ساتھ مشورہ کے بعد سروس شروع کرنے کی تاریخ سے پاکستان کو مطلع کر دیں گے۔

پاکستان ریلوے نے تمام انتظامات مکمل کر لئے اور اب تک وہ بھارتی حکام پر زور دیتی آئی ہے کہ امرتسر اور لاہور کے درمیان ریل گاڑی چلانے کی تاریخ مقرر کی جائے۔ لیکن اب تک ہندوستان کی طرف سے کسٹم اور پولیس چوکیوں کا کوئی انتظام نہیں ہو سکا۔ جس کی وجہ سے ابھی تک طے شدہ پروگرام کے مطابق ریل سروس شروع نہیں ہو سکی۔

بھارتی فوجیوں نے کشمیر کی سرحد پر ۱۹۲ حملے کئے

کراچی ۱۴ ستمبر۔ آج پاک پارلیمنٹ کے وقفہ سوالات میں وزیر امور کشمیر مسٹر شعیب قریشی نے بتایا کہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء سے اب تک ریاست کشمیر میں متعینہ بھارتی فوجوں نے خط متارکہ جنگ اور ریاست جموں و کشمیر کی سرحد پر ۱۹۲ حملے کئے۔

مسٹر نور احمد کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر قریشی نے بتایا۔ کہ ایسے حملوں کو ناکام بنانے کے لئے ہر ممکن کارروائی کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے فوجی مبصروں نے بھی موقعہ پر پہنچ کر تحقیقات کی۔

کھلنا میں پٹ سن کا نیا کارخانہ

ڈھاکہ ۱۴ ستمبر۔ کھلنا میں پٹ سن کے ایک اور کارخانہ نے کام شروع کر دیا ہے۔ خیال ہے سال کے اواخر تک اس کارخانہ میں مکمل طور پر کام شروع ہو جائیگا۔

م ہے۔ کل پولیس نے ایک مزدور انجمن کے ایک سیکرٹری کے مکان پر چھاپہ مارا۔ لیکن کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہ ہوئی۔ حکومت سوڈان نے کمیونسٹوں اور دوسرے شورش پسند عناصر پر سخت پابندیاں عائد کرنے کے متعلق قانونی مشیر سے استفسار کیا ہے مصر میں بائیں بازو کی جماعتوں کے خلاف مہم تیز کر دی گئی ہے۔ اور ایسے عناصر کو سختی سے کچلا جا رہا ہے۔ جو حکومت کے خلاف برسر عمل ہیں۔

فارموسا کو "آزاد" کرایا جائے گا

لندن ۱۴ ستمبر چین کے صدر ماؤزے تنگ اور وزیر اعظم چو این لائی نے وزیر اعظم روس مسٹر مالنکوف کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ وہ فارموسا کو ہر حالت میں آزاد کرائیں گے، چین کے وزیر اعظم نے امریکہ پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ وہ نیشنلسٹ چین کے "غداروں" کو امداد دے کر اور جاپان میں "عسکریت کو زندہ کر کے" بحر الکاہل کے علاقوں میں جنگ کی تیاریاں کر رہا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں کمیونسٹوں کی تخریبی سرگرمیوں کے خلاف

زبردست مہم

قاہرہ ۱۴ ستمبر۔ عراق کے وفاقی دار الحکومت بغداد کی ایک اطلاع کے مطابق عراقی وزراء کی کونسل نے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ عراق میں کمیونسٹوں یا ان اشخاص کو جو ایسے نظریات کی ترویج و اشاعت کریں گے۔ جو حکومت کا تختہ الٹنے کی ترغیب دیتے ہوں۔ عراقی قومیت کے حقوق سے محروم کر دیا جائے گا۔ جن اشخاص کو ان الزامات کے تحت سزائیں دی جائیں گی۔ اگر وہ اپنی قید کے پہلے مہینے میں تحریری طور پر تخریبی نظریات کی مذمت کر دیں تو ان کے حقوق قومیت بحال کئے جا سکیں گے۔

عراق میں کمیونسٹوں کی تخریبی سرگرمیوں کی غرض سے جو اقدامات کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک شاہی فرمان کا اجراء خاص طور پر قابل ذکر ہے اس فرمان کے ذریعے ملک کے مروجہ قوانین جرائم میں تخفیف کر دی گئی ہے۔ اور انجمن حامیان امن، "ڈیموکریٹک یوتھ آرگنائزیشن" ایسی انجمنوں اور صیہونی نظریات کی حامل تنظیموں کو جو اشتراکی نظریات کی ترویج و اشاعت کا موجب ہو سکتی ہیں قابل گرفت قرار دے دیا گیا ہے۔

شاہ عراق نے ایک اور فرمان کے ذریعے وزیر داخلہ کی سفارش پر وزراء کی کونسل کو کسی ایسی مزدور انجمن کو توڑنے کے اختیارات تفویض کر دیئے ہیں۔ جو امن عامہ کے منافی سرگرمیوں میں مصروف ہو یا اپنے بنیادی اغراض و مقاصد سے انحراف کرے۔ حکومت عراق کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ یہ پابندی اس لئے عائد کی گئی ہے۔ کیونکہ بعض عناصر ملک میں اپنے نظریات کی ترویج و اشاعت میں کوشاں تھے۔ جو حکومت نے خلاف قانون قرار دے رکھے ہیں۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق ملک کے تخریبی عناصر اور کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کے سدباب کے لئے بعض اور پابندیاں بھی عائد کرے گی

سوڈان و مصر

آج سوڈان و مصر میں بھی کمیونسٹوں کی تخریبی سرگرمیوں کے استیصال کے متعلق بعض پابندیوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اور سوڈان میں اشتراکی نظریات کی حامل ایک جماعت کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے

مسلم لیگ کنونشن کا پروگرام

کراچی ۱۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۰ ستمبر کو آل پاکستان مسلم لیگ کنونشن کے پروگرام کا اعلان کر دیا جائیگا۔ توقع ہے کہ چار روزہ لیگ کنونشن ۱۶ اکتوبر سے شروع ہوگا۔ آل پاکستان مسلم لیگ کا سیکرٹریٹ پروگرام تیار کر رہا ہے اور اسے جلد ہی آخری منظوری کے لئے صدر مسٹر محمد علی کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔

صداقت احمدیت کے متعلق
تمام جہان کو چیلنج
معہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ انعام کے
اردو یا انگریزی میں
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد۔ دکن

زوجام عشق - مردانہ طاقت کی خاص دوا - قیمت کورس ایکماہ ۵ روپے دواخانہ نور الدین رض جودھامل بلڈنگ لاہور

پنجاب سے چھ ڈاکٹروں کا ایک وفد مشرقی بنگال روانہ ہو رہا ہے

لاہور ۴ ستمبر: پنجاب سے چھ ڈاکٹروں کا ایک وفد جس میں ملیریا کا ایک ماہر ڈاکٹر بھی شامل ہے۔ ایک دو دن کے اندر مشرقی بنگال کے سیلاب زدہ لوگوں کو طبی امداد بہم پہنچانے کے لئے مشرقی بنگال روانہ ہو رہا ہے۔ یہ انکشاف مشرقی بنگال فلڈ ریلیف کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ کمیٹی کا اجلاس سردار عبد الحمید خان دستی وزیر زراعت کی زیر صدارت پنجاب سول سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ پنجاب کے دیگر تین وزراء، چوہدری علی اکبر خان اور مسٹر مظفر علی خان قزلباش اور شیخ مسعود صادق بھی اجلاس میں موجود تھے۔ کمیٹی کے کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے سردار صاحب موصوف نے کہا۔ کہ "صوبے کے اضلاع سے مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے چندوں کی فراہمی کے متعلق حوصلہ افزا خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ اور منٹگمری اور لائل پور کے اضلاع عطیات کی پیشکش میں دوسرے ضلعوں سے سبقت لے جا رہے ہیں۔ آپ نے اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ جانوروں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک لاکھ کی تعداد میں مویشی کے ٹیکے لگانے کی دوائیں تیار رکھی ہیں۔ تاکہ مطالبہ پر انہیں مشرقی بنگال ارسال کیا جائے۔ لاہور کے میئر نے لاہور کارپوریشن کی طرف سے پندرہ ہزار روپے کی پیشکش کا اعلان کیا۔ آج جن چندوں کا وعدہ کیا گیا۔ ان کی مجموعی رقم تینتیس ہزار تین سو اکتالیس روپے ہوئی ہے۔ کمیٹی نے اپنے اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا ہے۔ کہ رضاکاروں کی ایک فہرست مرتب کی جائے۔ جنہیں ضرورت کے وقت مشرقی بنگال میں امدادی کام کے لئے روانہ کیا جائے گا۔

ضلع منٹگمری سیلاب زدگان کی امداد کیلئے تین لاکھ روپیہ جمع کرے گا

منٹگمری ۴ ستمبر: یہاں ضلع کے حکام نے مشرقی بنگال فلڈ ریلیف فنڈ کے لئے روپیہ جمع کرنے کی تحریک پوری رفتار سے جاری کر دی ہے۔ روپیہ جمع کرنے کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے ایک ڈسٹرکٹ فلڈ ریلیف کمیٹی بنائی گئی ہے جس کے صدر ڈپٹی کمشنر مسٹر نیاز احمد ہیں متوقع ہے کہ کمیٹی مشرقی بنگال ریلیف فنڈ کے لئے ڈھائی سے تین لاکھ روپے تک جمع کرے گی۔ کمیٹی ستر ہزار روپے کی ایک تھیلی جمعرات کو وزیر زراعت پنجاب سردار عبد الحمید خان کی خدمت میں بطور ضلع کے فنڈ کی پہلی قسط کے پیش کر بھی چکی ہے۔

دنیا کے مبلغ اعظم کی بے مثال تبلیغی شان

(بقیہ صفحہ ۴)

تبلیغ ہے۔ جو باب تفعیل کے وزن پر ہے۔ اور باب تفعیل میں تکرار فعل کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ اور اصل اور ماخذ ملحاظ لغات مجرد کے بلوغ ہے جو بالغ ہونے کے معنوں میں ہے۔ اشد بالغ ہونا بلغ الغلام کے معنوں میں لڑکے کا بلوغت کی عمر کو پہنچ کر جوان ہونا ہے یعنی وہ عمر جس میں ایک طرف جسمانی نشو و نما قد و قامت کے لحاظ سے اپنے کمال تک پہنچ چکی ہو۔ اور دوسری طرف عقل اور فہم نیکی بدی کی تمیز اور نفع و نقصان کی پہچان کے لحاظ سے عمر کے اس درجہ تک نشوونما کا مرتبہ حاصل کر چکا ہو۔

ظاہر ہے۔ کہ جسمانی اور ذہنی قویٰ کا یہ نشوونما تربیت کے تکرار کو چاہتا ہے۔ یعنی بار بار غذا کھانا اور بار بار تجارب اور بار بار کی تعلیم و تعلم کے سلسلہ کو جاری رکھنا۔ نہ یہ کہ صرف ایک دفعہ کا غذا کھانا یا ایک دفعہ کا سبق پڑھا دینا کافی ہو سکتا ہے۔ اس طرح تبلیغ کے لفظ میں ملحاظ تکرار فعل کے اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ جن لوگوں کو تبلیغ کی جائے۔ صرف ایک دفعہ کچھ سنا کر پیچھے نہ ہٹ جائیں کیونکہ ممکن ہے۔ کہ ایک دفعہ سنانے سے سننے والے کو ایک وقت میں بات ذہن نشین نہ ہو۔ بلکہ دوسری یا تیسری یا اس سے بھی زیادہ کئی بار سمجھانے سے کسی دوسرے وقت بات کو سمجھے اور قبول کرے ✱

پرتگال اور بھارت کے نمائندوں میں ملاقات کا امکان

نئی دہلی ۴ ستمبر: حکومت ہند نے بدھ کو پرتگال کے جس نوٹ کا جواب دیا ہے۔ اس میں ۱۰ ستمبر سے مذاکرات شروع کرنے پر آمادگی کا اظہار کرتے ہوئے اپیل کی ہے۔ کہ بقائے امن کی خاطر کانفرنس سے پہلے کسی قسم کی شرائط کی منظوری پر اصرار نہ کیا جائے پرتگال کی آزاد شدہ بستیوں کو آمد و رفت کی سہولت کے پرتگالی مطالبہ کو حکومت ہند نے مسترد کر دیا ہے۔ حکومت ہند کا یہ نوٹ پرسوں پرتگالی وزیر کے حوالہ کر دیا گیا۔ حکومت ہند کا یہ مراسلہ پرتگال کے ۳۰ اگست کے نوٹ کے جواب میں تھا۔ پرتگال نے اپنے نوٹ میں کہا تھا۔ کہ غیر ملکی مشاہدین ان باتوں کی تحقیقات کریں۔ اس کا مطالبہ یہ تھا۔ کہ پرتگالی بستیوں کو آزاد کرانے والی جماعتوں کے بارے میں بھی تحقیقات کی جائے۔ اسکے جواب میں حکومت ہند نے کسی شرط کو منظور کرنے سے معذوری کا اظہار کیا اور غیر مشروط گفتگو کی تجویز پیش کی۔

✱ یہی وجہ ہے۔ کہ مکہ والوں سے جن لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ وہ صرف ایک دن کی تقریر اور تبلیغ کرنے کا نتیجہ نہ تھا۔ بلکہ بار بار اور عرصہ دراز تک کی تبلیغ اور بار بار تقریر سنانے کا نتیجہ تھا۔

برہم پتر نے ڈبروگڑھ کے بند میں سو فٹ کا شگاف ڈال دیا

ڈبروگڑھ ۴ ستمبر: گذشتہ شب دریائے برہم پتر نے ڈیڑھ ہزار فٹ لمبے بند میں ۱۰۰ فٹ کا شگاف ڈال دیا۔ اور پانی تیزی سے ڈبروگڑھ میں بڑھنے لگا۔ ڈبروگڑھ کے شہری اپنا مال اسباب اور مکانات کے قیمتی سامان کو لے کر پناہ کی جگہوں پر پہنچ رہے ہیں۔ اگر بند کا باقی حصہ بھی ٹوٹ گیا۔ تو ڈبروگڑھ کا سارا شہر زیر آب ہو جائے گا۔ شیلانگ کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ دریائے "دوا" میں انسانی لاشیں اور مردہ مویشی بہتے دیکھے جا رہے ہیں۔ ان دریاؤں میں ہاتھیوں اور جنگلی بھینسوں کے ڈھانچے بھی بہتے دیکھے جاتے ہیں۔

انڈونیشیا کولمبو طاقتوں سے معاہدہ کی تجویز پیش کرے گا

جکارتہ ۴ ستمبر: کل انڈونیشیا کے وزیر اعظم مسٹر علی سے ہندوستان اور برما کے سفیروں نے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس موقعہ پر سیٹو کے جواب میں کوئی اقدام کرنے پر غور کیا گیا۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ مسٹر علی اکتوبر میں جب مسٹر نہرو سے ملاقات کریں گے۔ تو اس وقت سیٹو کانفرنس کے فیصلوں پر بات چیت کریں گے۔ ممکن ہے کہ سیٹو کے جواب میں وہ یہ پیش کریں گے۔ کہ چاروں کولمبو طاقتیں چین سے جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کریں۔

روس کی آبادی بڑھ رہی ہے

روم ۴ ستمبر: آج یہاں ورلڈ پاپولیشن کانفرنس میں روسی ڈیلیگیشن نے یہ اعلان کیا کہ سوویٹ یونین کی آبادی ہر سال تیس لاکھ نفوس کی شرح سے بڑھ رہی ہے لیکن اس اعلان میں روس کی موجودہ آبادی کا ذکر کیا گیا۔

ہائیڈروجن سے ایٹمی طاقت پیدا کی جائیگی

ماسکو ۴ ستمبر: روس کے اخبار "ریڈ اسٹار" نے یہ اطلاع شائع کی ہے۔ کہ روسی سائنسدان ہائیڈروجن سے ایٹمی طاقت پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہائیڈروجن کے دھماکے پیدا کر کے سائنسدانوں نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ اس سے ایٹمی طاقت حاصل کی جا سکتی ہے۔

کٹھمنڈو ۴ ستمبر: مسٹر ٹینسن کوہ پیماؤں کے لیڈر نے اطلاع دی ہے۔ کہ اس کی پارٹی مکالو کی چوٹی کی طرف کامیابی سے پیش قدمی کر رہی ہے۔

ریاست حیدرآباد کے فسادات میں ۷ نفوس ہلاک اور ۲۱۳ زخمی ہوئے

حیدرآباد ۴ ستمبر: وزیر داخلہ حیدرآباد نے کل ریاستی اسمبلی میں ایک مطبوعہ بیان پیش کیا جس میں بتایا گیا تھا۔ کہ پاکستانی جھنڈے کے نصب کئے جانے پر ریاست میں کئی مقامات پر فسادات ہوئے۔

جن جگہوں پر فسادات ہوئے۔ ان میں گلبرگہ نظام آباد۔ ارمور۔ گوونڈ پیٹ۔ اگتیال عثمان آباد وغیرہ شامل ہیں۔ شہر حیدرآباد کے بعض محلوں میں بھی پاکستانی جھنڈا لگایا گیا تھا۔ لیکن وہاں فساد نہ ہو سکا۔

انہوں نے بتایا۔ کہ گلبرگہ کے فساد میں سات اشخاص ہلاک اور ۲۲ زخمی ہوئے تھے۔ انیس اشخاص کے شدید زخم آئے تھے۔ نظام آباد میں ۱۱۳ اشخاص زخمی ہوئے تھے۔ اس بیان میں کہا گیا تھا۔ کہ نظام آباد میں ۱۳ سو روپیہ کا لوٹا ہوا مال برآمد ہوا۔

جمعیت علمائے ہند کا ایک وفد وزیر اعظم سے ملاقات کریگا

دہلی ۴ ستمبر: جمعیت علمائے ہند کا ایک وفد عنقریب مولانا سید حسین احمد مدنی کی معیت میں وزیر اعظم مسٹر نہرو سے ملاقات کرے گا۔ اور انہیں ملک کے اندر ہونے والے حالیہ فسادات کی طرف متوجہ کریگا۔ اس امر کا فیصلہ آج جمعیت علمائے ہند کی مجلس عاملہ میں کیا گیا تھا۔ اجلاس میں فسادات کے متعلق تجاویز پر تفصیل غور کیا گیا۔

مشرقی بنگال

کے

لاکھوں تباہ حال سیلاب زدہ لوگ

آپ کی امداد کے منتظر ہیں

اپنے صوبے کی بلند روایات کو قائم رکھنے کے لئے فراخدلی سے

ان کی مدد کیجئے

تمام عطیات حبیب بنک لاہور یا اس کی مقامی شاخ میں ایسٹ بنگال فلڈ ریلیف کمیٹی پنجاب کے نام جمع کرائے جائیں۔ اور ان کی اطلاع کمیٹی کے سیکرٹری (چوہدری علی اکبر خان وزیر تعلیم پنجاب) کو دی جائے